پیش لفظ

ڈاکٹر الف۔د۔نسیم کثیر الجہات ادبی شخصیت کے حامل انسان تھے۔وہ شاعر،ادیب، محقق،نقاد، ادبی مورخ، ماہر اقبالیات اور مطالعہ درد کے بھی مردِ میدان تھے۔اُردو زبان وادب میں ان کی محققانہ سوچ تنقیدی شعور اور ادبی بصیرت مثالی ہے۔ادبی دنیا میں ان کی ہر جہت امتیازی صفات کی حامل ہے لیکن ان کا تحقیقی شعور ادبی دنیا میں بے مثل ہے۔ان کی ذات اُردو زبان وادب کی تحقیقی روایت میں منفرد اضافہ ہے۔انہوں نے تحقیق تنقید کی متنوع جہتوں کو نہ صرف سمیٹا بلکہ اپنی فہم وفراست، بصیرت اور تحقیقی مزاج سے ایک بے مثل اضافہ کیا ہے۔اگرچہ ان کے ادبی سرمائے پر کچھ کچھ کام ہوئے ہیں لیکن جس طرح ان کی شخصیت کثیر الجہات کی حامل تھی اس کے مطابق ان کے تحقیقی رجحانات کو ادبی حلقوں میں متعارف کروانا لازمی ہے تا کہ اُردو زبان وادب کی ادبی روایت میں نئی نئی راہیں عیاں ہوں۔

میری کوشش تھی کہ تحقیق کے ساتھ ڈاکٹر نسیم کے مطبوعہ اور غیر مطبوعہ علمی وتحقیقی سرمائے کو گمنامی سے نکال کر اس کے اصل مقام سے روشناس کروایا جائے۔چنانچہ اس غرض وغایت کے تحت ''خواجہ میر درد کا تصوف''، ''اُردو شاعری کا مذہبی اور فلسفیانہ عنصر''، ''بارہویں صدی ہجری میں دہلی کا شاعرانہ ماحول''، ''اُردوئے قدیم اور چشتی صوفیاء''، ''اُردو شاعری کی مذہبی اور صوفیانہ تلمیحات اور مصطلحات''، ''نورِ مجسم ﷺ''، ''حیات النبی ﷺ''، ''مسئلہ وحدۃ الوجود اور اقبال''، ''ارکان اسلام (کلام اقبال کے آئینے میں)''، ''نسیم طیبہ''، ''نسیمِ رحمت''، ''مسئلہ میلاد شریف''، ''ماہنامہ رسالہ ''انوار الفرید' ساہی وال میں چھپنے والے کثیر تعداد میں مضامین، حکومتِ وقت اور دیگر اربابِ اختیار لکھے جانے والے خطوط، مختلف قومی اخبارات میں چھپنے والے مضامین اور دیگر ادبی رسائل وجرائد میں شائع ہونے والے مضامین ومقالات کو تحقیق وتنقید کے آئینے میں پرکھا تا کہ ڈاکٹر نسیم کے تحقیقی نظریات اور اس کے غالب رجحانات کی عکاسی کی جائے اور اس کے ساتھ ان کی مشرقی فکر ونظر کی حامل دنیا کی منظر نگاری بھی مقصود تھا۔

زیر نظر مقالہ کو سات ابواب میں منقسم کیا گیا ہے۔باب اول ''ڈاکٹر الف۔د۔نسیم کی سوانح'' پر مشتمل ہے۔اس میں اُن کی ولادت، تعلیمی سفر، خاندانی حالات وواقعات، ادبی سفر، ملازمت، شخصیت کے نمایاں اور امتیازی پہلو، سیرت وکردار جیسے پہلوؤں کو زیر بحث لایا گیا ہے۔اسی باب کے آخر میں ان کی مطبوعہ تصانیف، غیر مطبوعہ تصانیف، مطبوعہ مضامین ومقالات، غیر مطبوعہ مضامین ومقالات اور اخبارات میں چھپنے والے مضامین کا مختصر جائزہ بھی پیش کیا گیا ہے۔

باب دوم ''تحقیق وتنقید کی روایت کا مختصر جائزہ'' پر مشتمل ہے۔اس باب میں تحقیق کیا ہے؟ تحقیق کی اہمیت وضرورت

،ادبی تحقیق کی روایت کو مضبوط و مستحکم کرنے والے محققین کا جائزہ ،تنقید کی ضرورت و اہمیت ،تنقید کیا ہے؟ادبی تنقید کی روایت کو فروغ دینے والے ناقدین کا مختصراً جائزہ، تحقیق وتنقید کی باہمی آمیزش اوران کے باہمی تعلق کے حوالے سے جائزہ لیا گیا ہے۔

باب سوم میں ’’ڈاکٹر الف۔د۔نسیم کی ادبی تحقیق اور اس کے رجحانات‘‘ پر مشتمل ہے۔اس باب میں ڈاکٹرنسیم کی کتاب ’’بارہویں صدی ہجری میں دلی کا شاعرانہ ماحول‘‘ اور ’’اُردوئے قدیم اور چشتی صوفیاء‘‘ ،کا مختصراً جائزہ،اس کے علاوہ ڈاکٹرنسیم کے مختلف ادبی رسائل وجرائد میں چھپنے والے تحقیقی وتنقیدی مقالات کا تجزیہ شامل ہے۔ان کی تحقیق کے غالب رجحانات، تحقیقی کارنامے، تحقیقی شعور،فہم وفراست جوایک الگ باب میں پیش کی گئیں ہیں ۔لیکن یہاں بھی ان کی تحقیقی خدمات کا جائزہ لیتے وقت، تذکرہ کیا ہے۔اس کے علاوہ کلامِ اقبال کے حوالے سے ’’مسئلہ وحدۃ الوجوداور اقبال‘‘ ،’’ارکانِ اسلام (کلامِ اقبال کے آئینے میں)‘‘ اور کلامِ اقبال (اُردواور فارسی) کی جوشرح لکھی،کا جائزہ شامل ہے۔

باب چہارم فصل اول، ’’ڈاکٹر الف۔د۔نسیم کی علمی ومذہبی تحقیق‘‘ ،فصل دوم ’’ڈاکٹر الف۔د۔نسیم کا غیر مطبوعہ تحقیقی وتنقیدی سرمایہ‘‘ اور فصل سوم ’’ڈاکٹر الف۔د۔نسیم کی خدمات مکاتیب کے آئینے میں‘‘ پر مشتمل ہے۔اس باب میں ڈاکٹرنسیم کی مذہبی خدمات اوران کی مذہبی تحقیق پر مشتمل کتب ’’حیات النبی ﷺ‘‘ ،’’نورِ مجسم ﷺ‘‘ ،’’خواجہ میر درد کا تصوف‘‘ ،ماہنامہ رسالہ ’’انوارالفرید‘‘ میں شائع ہونے والے مضامین اور دیگر مذہبی رجحان پر مشتمل سرمایہ،ڈاکٹرنسیم کی مذہبی تحقیقی وتنقیدی خدمات،اس کی اہمیت وانفرادیت ،مذہبی تحقیق کے نمایاں اور غالب رجحانات کا جائزہ لیا گیا ہے۔

اُن کا غیر مطبوعہ سرمایہ ’’اُردو شاعری کی مذہبی اور صوفیانہ تلمیحات ومصطلحات‘‘ ،’’تذکرہ لالہ زار‘‘ ،’’خواجہ میر درد کے شاگرد‘‘ ،’’اُردو فکشن میں ناول ’’فردوس بریں‘‘ ،’’ابن الوقت‘‘ ،’’امراؤ جان ادا‘‘ ،’’داستان میں فسانہ عجائب‘‘ اور ڈرامے میں آغاحشر کے ڈراموں پر جو تحقیقی وتنقیدی مقالات لکھے،کا جائزہ لیا گیا۔تا کہ اُن کے غیر مطبوعہ ادبی سرمائے کی اہمیت وانفرادیت کو دکھایا جائے کہ وہ اُردو زبان وادب کی روایت میں کن معیارات کے حامل ہیں؟ کیونکہ ان کے غیر مطبوعہ مضامین بھی اپنے اندر وسعت اور جامعیت رکھتے ہیں اور ادبی تحقیق وتنقید کی روایت میں خاطر خواہ اضافے کا سبب بن سکتے ہیں۔

باب پنجم ’’ڈاکٹرنسیم کی شاعری‘‘ پر مشتمل ہے۔اس باب کو دو حصوں میں منقسم کیا ہے۔فصل اول میں ڈاکٹرنسیم کی غزل گوئی کا جائزہ لیا گیا ہے۔اُردو شاعری کی روایت میں ان کی غزل امتیازی حیثیت کی حامل ہے۔ان کی غزل پر فکرِ اقبال کے گہرے اثرات،اس کے علاوہ مرزاغالب کے فنی اثرات بھی پائے جاتے ہیں۔ زیرِ نظر باب میں ان کی شاعری کے نمایاں رجحانات وموضوعات اور فنی پہلوؤں کا تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔اُردو شاعری میں ان کے مقام کا تعین بھی کیا گیا ہے کہ وہ اُردو شعرا کی جماعت میں امتیازی وصف کے حامل شاعر تھے۔فصل دوم میں ڈاکٹرنسیم کی نعتیہ شاعری کا تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔اس میں ان کی دو نعتیہ کتب ’’نسیم طیبہ‘‘ اور ’’نسیم رحمت‘‘ کا جائزہ لے کر اُردو نعتیہ شاعری میں ان کی اہمیت وانفرادیت اور نعتیہ رجحان

کا تجزیہ کیا۔

باب ششم ''ڈاکٹر الف۔ د۔ نسیم کی تحقیقی وتنقیدی اور ادبی خصوصیات'' پر مشتمل ہے۔ ان کے طریق تحقیق وتنقید اور ادبی خصوصیات کی کھوج لگانا بھی مقصود ہے تاکہ اُردو زبان وادب میں ان کے محققانہ اوصاف، ناقدانہ خصوصیات اور ادبی انفرادیت وحیثیت کو دکھایا جائے تاکہ اُردو زبان وادب سے شغف رکھنے والے ان کی انفرادیت سے آگاہ ہو سکیں۔

باب ہفتم ''ڈاکٹر الف۔ د۔ نسیم کا مقام ومرتبہ'' پر مشتمل ہے۔ اس باب میں دیگر ابواب کی روشنی میں اُردو زبان وادب میں ان کے مقام ومرتبہ کا تعین کیا گیا ہے۔ ادبی تحقیق وتنقید کی روایت میں انھوں نے جو اضافے کیے۔ مذہبی تحقیق وتنقید کرتے وقت ایک اسکالر کی طرح غیر جانبداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے جو جان دار اور گراں قدر تحقیق کی ہے، اُردو شاعری میں بطور غزل گو شاعر، ان کی اہمیت، انفرادیت اور بطور نعت گو شاعر اُردو نعت کی روایت میں ان کی امتیازی حیثیت، اُردو زبان کے حوالے سے اُن کی مکاتیب کے آئینے میں خدمات کا جائزہ جو دیگر ابواب میں پیش کیا گیا، اس کی روشنی میں مقام ومرتبہ کا تعین کیا گیا ہے۔

آخر میں اپنے جملہ دوست، احباب اور اساتذہ کرام کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا، جنھوں نے میرے اس تعلیمی سفر اور مقالہ کی تکمیل میں میری مدد کی، اپنے قیمتی مشوروں سے نوازا اور مواد کی فراہمی میں میری مشکل کو آسان بنایا۔ ڈاکٹر ہارون قادر کا مشکور ہوں، جنھوں نے اپنے قیمتی مشوروں کے ساتھ مواد کی دستیابی میں میری رہنمائی فرمائی۔ ڈاکٹر خالد محمود سنجرانی کا مشکور ہوں کہ اُنھوں نے میری رہنمائی فرمائی اور جہاں مجھے مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، مفید مشوروں سے نوازا۔ ڈاکٹر سعادت سعید کا بے حد مشکور ہوں کہ انھوں نے موضوع کے انتخاب سے لے کر اس کی تکمیل تک، میری ہر ممکن مدد کی۔ اپنے قیمتی اور بے حد مفید ادبی مشوروں سے نوازا۔ مقالہ کے مواد کی دستیابی کو میرے لیے بے حد آسان بنایا۔ ہر سطح پر میری اصلاح فرما کر، میرے تحقیقی وتنقیدی سفر کی مشکلات کو آسان بنا دیا۔ میں اپنے نگران اعلیٰ ڈاکٹر اختر علی کا بھی بے حد مشکور ہوں کہ انھوں نے بڑی محبت اور شفقت سے میری راہنمائی فرمائی۔ مقالہ کی تکمیل، مواد کی فراہمی اور تحقیقی مشکلات کو آسان بنانے میں ہر ممکن مدد فراہم کی۔

ڈاکٹر زاہد منیر عامر کا بے حد مشکور ہوں کہ انھوں نے میرے مقالہ کی تکمیل میں بے حد مفید مشوروں سے نوازا۔ میرے ایم۔ اے اُردو سے لے کر پی ایچ۔ ڈی تک کے تعلیمی سفر میں ہر سطح پر میری راہنمائی فرمائی۔ مجھے انھوں نے ایک طالب علم کے ساتھ ساتھ چھوٹا بھائی خیال کر کے، ہمیشہ محبت اور شفقت سے اپنے ادبی خیالات سے نوازتے رہے۔ میرے لیے ان کی محبت بیش قیمت سرمایہ ہے۔

ڈاکٹر محمد اسلم چھینہ کا بھی بے حد مشکور ہوں کہ انھوں نے مقالہ کی تکمیل میں میری راہنمائی فرمائی۔ تحقیق کی مشکلات کو آسان بنانے میں ہر ممکن تعاون کیا۔ اس طرح ڈاکٹر تنویر حسین، ڈاکٹر عالم خاں، ڈاکٹر ثاقف نفیس، ڈاکٹر طارق حسین